Tarjuma Tul Quran Majeed - FSc Part 2 Tarjmatul Quran Full Book Short Questions Test

Q1. سورت ال عمران میں کتنی آیات ہیں-

Ans 1: سورت آل عمران میں کل دو سو آیات ہیں

Q2. سورۃ التوبہ میں کس طرز کو منافقانہ طرز عمل قرار دیا گیا ہے.

Ans 1: منافقین کی مذمت کرنے کے ساتھ ساتھ ان کی سازشیں اور منافقانہ حرکتیں بھی بے نقاب کی گئی ہیں-

---

Q3. سورۃ ال عمران میں کن دو غزوات کا زکر آیا ہے.

Ans 1: سورۃ آل عمران میں ہمیں غزوہ بدر اور غزوہ احد کا زکر ملتا ہے

Q4. "آل عمران" کا مطلب کہا ہے.

Ans 1: عمران کے مطلب خاندان ہے

Q5. سورۃ الانفال میں کتنی آیات ہیں

Ans 1: سورۃ الانفال میں کل پچھتر آیات ہیں

Q6. غزوہ احد کو مختصرا بیان کریں

Ans 1: غزوہ احدحق و باطل کے درمیان برپا ہونے والا دوسرا بڑا معرکہ ہے- یہ غزوہ سات شوال المکرم تین ہجری بروز ہفتہ مدینہ منورہ کے قریب احد نامی پہاڑ کے پاس ہوا- یہ غزوہ مشرکین مکہ کے خلاف لڑا گیا- مسلمانوں کی قیادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے فرمائی. جب کہ مشرکین مکہ کا سردار اس غزوہ مین ابو سفیان تھا. تین ہزار افراد پر مشتمل مشرکین مکہ کا لشکر بھر پور تیاری سے مسلمانوں پر حملہ آور ہوا - غزوہ احد میں کفار کے مقابلے میں مسلمانوں کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم تھی لیکن ان کے حوصلے بلند اور ایمان مضبوط تھا.

Q7. سورہ ایتہ الکرسی کی کتنی ایت ہیں

Ans 1: ایتہ الکرسی قرآن مجید کیبہت فضیلت والی آیت ہے اور تمام ایتوں کی سردار ہے. سورہ البقرہ کی آیت نمبر دو سو پچپن ایتہ الکرسی ہے.

Q8. سورۃ التوبہ کو سورۃ التوبہ کیوں کہا جاتا ہے.

Ans 1: اس سورت کو سورۃ التوبہ اس لیے کہا جاتا ہے کہ اس میں ان چند صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کی توبہ قبول ہونے کا زکر ہے جو کسی وجہ سے غزوہ تبوک کی مہم میں شریک نہ ہوسکے اور بعد میں انھوں نے اپنی اس غلطی کا اعتراف کرتے ہوئے سچی توبہ کی.

Q9. غزوہ تبوک میں مسلمانوں کا مقابلہ کس سے تھا؟

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین نے اعلان جہاد فرمایا . صحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہ کو حکم دیا کہ ملک شام جاکر قیصر روم کی افواج سے مقابلہ کیا غزوہ تبوک میں حضور اکرم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اگر یہ اقدام نہ فرماتے تو اسے اسلام اور مسلمانوں کی کمزوری سمجھا جاتا- منافقین نے مسلمانوں کو بددل کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن وہ اپنے اس مذموم ارادے مین کامیاب نہ ہوسکے.

Q10. سورۃ البقرہ میں کن برائیوں کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے.

Ans 1: سورۃ البقرہ میں جن برائیوں کی سخت مذمت بیان کی گئی ہے ان میں سے ایک سود ہے. سورۃ البقرہ میں سود کو اللہ تعالی اور حضرت ﷴ رسول اللہ خاتم النبین صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ قرار دیا گیا ہے. سود ایک ایسی معاشرتی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرہ غربت، سستی، فضول ّخرچی اور تنگ دلی کا شکار ہوجاتاہے- . سود کی وجہ سے امیر اور غریب کے درمیان فرق بڑھتا ہی چلا جاتا ہے. سود ادا کرنے والے مجبور لوگ کئی بار خود کشی جیسا بڑا گناہ کر بیٹھتے ہیں